39408-جائفل فروخت اور استعمال کرنے کا حکم

سوال

کھانے میں جائفل اور جاوتری ڈالنے کا حکم کیا ہے، اور کیا یہ پنساری کی دوکان پر فروخت کرنا جائز ہے یا نہیں، یا کہ اسے کھانا اور فروخت کرنا شراب کی طرح حرام ہے ؟

پسندیدہ جواب

جائفل اور جاوتری کا پودا قدیم زمانے سے معروف ہے، اس کا پھل ایک قسم کے مسالحہ جات کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا، جو کھانے کو خوشذائقہ بناتا اور اسے اچھی خوشبو دیتا ہے، اسے قدیم مصری لوگ معدہ کی درد اور ہوا خارج کرنے کے لیے استعمال کرتے تھے.

اس کا پودا تقریبا دس میٹر بلند ہوتا ہے، اور یہ ہمیشہ سبز رہتا ہے، اس کا پھل ناشپاتی کے مشابہ ہے، اور پھل پک جانے کی صورت میں اس کا چھلکا سخت ہو جاتا ہے، اور یہ پھل عربی میں جوزۃ الطیب اور اردو میں جائفل یا جائپھل کے نام سے پہچانا جاتا ہے، اور اسے جوز بوا بھی کہتے ہیں، یہ خط استواء کے علاقے اور برصغیر اور انڈونیشیا اور سیلان میں پیدا ہوتا ہے.

اس کی تاثیر تقریبا حشیش کی تاثیر جیسی ہی ہے اور زیادہ کھانے سے کانوں میں سیٹیاں بجنے لگتی ہیں، اور شدید قسم کی قبض ہونے کے ساتھ پیشاب رک جاتا ہے اور قلق و پریشانی پیدا کرتا ہے، اور مرکزی عصبی آلہ میں اتار پیدا کر دیتا ہے جس کے نتیجہ میں موت آ سکتی ہے.

رہا اس کا حکم تو علماء کرام اس میں دو قسم کی رائے رکھتے ہیں :

جمہور علماء کرام تو اس کی قلیل یا کثیر مقدار استعمال کرنے کی حرمت کے قائل ہیں.

اور کچھ دوسرے علماء قلیل سی مقدار جبکہ وہ کسی اور مواد کے ساتھ ملائی گئی ہو استعمال کرنے کو جائز قرار دیتے ہیں.

ابن حجر الھیتمی رحمہ اللہ متوفی (974ھ) جوزۃ الطیب کے بارہ میں کہتے ہیں :

"جب اہل حرمین اور اہل مصر کے مابین اس کے متعلق نزاع پیدا ہوا اور اس کی حلت اور حرمت کے بارہ میں آراء مختلف ہوگئیں تو یہ سوال کیا گیا :

آیا آئمہ میں سے کسی امام یا ان کے مقلدین میں سے کسی ایک نے جائفل کے کھانے کی حرمت کا کہا ہے ؟

تو جواب کا حاصل یہ تھا : جیسا کہ شیخ الاسلام ابن دقیق العید نے بیان کیا ہے

یہ نشہ آور اور مسکر ہے.

اور ابن العماد نے مبالغہ کرتے ہوئے اسے حشیش پر قیاس کرتے ہوئے حشیش ہی قرار دیا ہے.

مالکی اور شافعی اور حنابلہ سب اس پر متفق ہیں کہ یہ مسکر اور نشہ آور ہے، اس لیے یہ عمومی نص کے تحت آتا ہے :

"ہر مسکر اور نشہ آور خمر ہے، اور ہر خمر حرام ہے"

اور حنفی حضرات کہتے ہیں کہ یہ یا تو مسکر اور نشہ آور ہے یا پھر مخدر اور سن کر دیتا ہے، اور یہ سب کچھ عقل کو خراب کر دیتا ہے، تو یہ ہر حالت میں حرام ہے" انتہی.

دیکھیں: الزواجر عن اقتراف الکبائر (212/1) اور المخدرات تالیف محمد عبد المقصود (90).

میڈیکل علوم کے اسلامی بورڈ کی کانفرنس جو کویت میں 22 سے 24 ذوالحجہ 1415ھ الموافق 24 مئی 1995 میلادی میں "بعض طبی مشکلات کے متعلق اسلامی رؤیت" "غذاء اور ادویات میں حرام اور نجس مواد" کے موضوع پر منعقدہ کانفرنس میں طے پایا:

"سن اور نشہ والے مواد حرام ہیں، ان کا تناول کرنا حلال نہیں، لیکن صرف متعین کردہ طبی علاج کے لیے استعمال ہو سکتے ہیں، اور پھر اتنی ہی مقدار استعمال کرنا جائز ہو گا جو ڈاکٹر متعین کریں، اور وہ بعینہ طاہر اور پاک ہوں.

اور جوزۃ الطیب یا جائفل کی قلیل سی مقدار جو نہ تو عقل میں فتور کا باعث بنتی ہو اور نہ ہی نشہ کا باعث ہو کھانے میں بطور مسالحہ اور ذائقہ اور خوشبو کے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں.

شیخ ڈاکٹر وھبۃ الزحیلی کہتے ہیں:

"کھانا وغیرہ کی اصلاح کے لیے قلیل سی مقدار میں جوزۃ الطیب یا جائفل استعمال کرنے میں کوئی مانع نہیں، لیکن کثیر مقدار حرام ہے؛ کیونکہ یہ نشہ آور ہے، لیکن احتیاط اسی میں ہے کہ اسے بالکل استعمال نہ کیا جائے، چاہے یہ کسی اور چیز میں بھی قلیل سی مقدار سے ملایا گیا ہو.

کیونکہ حدیث میں ہے:

"جس کی زیادہ اور کثیر مقدار نشہ آور ہو تو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے"

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ:

حرمین شریفین میں جوزۃ الطیب اور جائفل کا پھل اس کے بیج اور خاص کر اس کا پاؤڈر لانا ممنوع ہے، صرف دوسرے مسالحہ جات میں اس کا پاؤڈر مکس کر کے لانے کی اجازت ہے اور اس کی مقدار بیس فیصد سے زائد نہیں ہونی چاہیے.

واللہ اعلم.